© rasailojaraid.com

دنیائے آرزو از جناب مرزا ادیب صاحب بی۔ اے (آنرز) تقطیع متوسط کتابت طباعت اور کاغذ بہتر۔ ضخامت ۲۲۸ صفحات قیمت عہ پتہ:۔ نرائن دت سہگل اینڈ سنز تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور

اس کتاب میں روزنامچہ کے انداز میں سوسائٹی کے موجودہ نظام پر بڑی سخت تنقید کرکے اس کے مختلف پہلوؤں کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ پہلے اور دوسرے مضمون میں آجکل کے بے روزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں کی حسرتناک زندگی کا قلمی مرقع پیش کیا گیا ہے کہ وہ کس طرح عظیم الشان منصوبوں کو لئے ہوئے بی۔ اے پاس کرتے ہیں۔ دوران تعلیم میں ہی ان کو رشتہ کی کسی بہن سے عشق ہوجاتا ہے۔ لڑکے اور لڑکی کے والدین آپس میں دونوں کی شادی کردینا منظور کرلیتے ہیں۔ مگر محبوبہ کے والدین کئی سال تک انتظار کرتے ہیں کہ ہونیوالے داماد کو کوئی اچھی ملازمت ملجائے تو شادی رچائیں غریب نوجوان ملازمت کے حصول میں ایک ایک در کی خاک چھانتا ہے۔ لیکن جب ہر جگہ سے مایوسی ہوتی ہے تو لڑکی کی شادی کسی دوسری جگہ کردی جاتی ہے۔ اور اس طرح نوجوانی میں ہی نخل آرزو خشک ہوکر رہجاتا ہے۔ محبوبہ کی شادی کے بعد نوجوان کو ایک معمولی سی ملازمت ملجاتی ہے۔ مگر چند در چند مایوسیوں سے دوچار ہونے کا اور قلیل تنخواہ کی محنت طلب ملازمت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حوصلہ مند گریجویٹ دق اور سل کا شکار ہوجاتا ہے اور آخر کار ناکام و نامرادی دنیا سے چل بستا ہے۔ تیسرے مضمون "نالۂ دل" میں سرمایہ داری کی لعنت، مزدور کی حسرت نصیب زندگی۔ قانون کی ناانصافیاں۔ اور مذہب کے نام پر ظلم و ستم۔ ان تمام چیزوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔ مگر زبان کی غلطیاں کئی جگہ نظر آئیں مثلاً ص ۳۳ پر "انھوں نے غسل بھی کرنا ہے"۔ صحیح "انھیں غسل کرنا ہے"۔ اسی طرح ص ۹۱ پر "انھیں" کے بجائے "انھوں نے" ہی لکھا ہے۔ پھر ص ۱۰۳ و ۱۰۶ پر "شکار پر" لکھا ہے حالانکہ "شکار کے لئے" ہونا چاہئے۔ ص ۱۰۸ پر "برا نہ منانا" بھی صحیح نہیں ہے "برا نہ ماننا" ہونا چاہئے۔ ص ۱۲۳ پر ہے "ایک خط ماموں جی کو بھی آیا ہے" اس کے بجائے "ماموں جی کے پاس" ہونا چاہئے۔ ص ۱۴۴ پر "کہ میری طرف خط

© rasailojaraid.com